36439-حائضہ عورت اوراحرام کی دورکعات

سوال

عورت احرام کی دورکعات کسی طرح ادا کرے گی ؟

پسندیدہ جواب

اول :

ہمیں یہ جاننا ضروری ہے کہ احرام کے لیے کوئی نماز نہیں ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کے لیے فعلی ، قولی اوراقراری طورپراحرام کی کوئی نمازمشروع نہیں فرمائی ۔

دوم :

وہ عورت حائضہ عورت جسے احرام سے قبل ماہواری شروع ہوئی ہے اس کے لیے حالت حیض میں ہی احرام باندھنا ممکن ہے ، کیونکہ جب ابوبکررضی اللہ تعالی عنہ کی زوجہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالی عنہا نے ذوالحلیفہ میں بچہ جنم دیا تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں غسل کرکے لنگوٹ باندھ کراحرام باندھنے کا حکم دیا تھا ۔

تواسی طرح حائضہ عورت بھی پاک صاف ہوکرغسل کرنے تک احرام کی حالت میں ہی رہے گی اورپھر بیت اللہ کا طواف اورصفا مروہ کی سعی کرے گی ۔اھ

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کی کلام ختم ہوئی دیکھیں : رسالۃ 60 سؤالا فی الحیض ۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (2564) کا جواب بھی دیکھیں ۔

واللہ اعلم.